

محمد عليه وسلم مصطفى و مجتبى

The Greatest man to ever walk on the Earth

اكناسٹرز

# Class # 5

نبوت کی چھاؤں میں

# رسول ﷺ کی بعثت --- میثاق النبیین

# محمدؐ کی پہلی تربیت گاہ

غار حرا میں عبادت

غار حرا کی لمبائی: ۱۲ فٹ اور چوڑائی ۵ فٹ

غار حرا میں تنہائی اور قیام

**نبوت کا دیباچہ:**

سچے خوابوں کا آنا

شجر و حجر کا سلام

# نبوت کی چھاوں میں

پہلی وحی:

## سُورَةُ الْعَلَقِ

أَقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (۱) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (۲) أَقْرَأْ وَرَبُّكَ

الْأَكْرَمُ (۳) الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (۴) عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (۵)

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے سب کو پیدا کیا (۱)  
انسان کو خون بستہ سے پیدا کیا (۲) پڑھیے اور آپ کا رب  
سب سے بڑھ کر کرم والا ہے (۳) جس نے قلم سے سکھایا  
(۴) انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا (۵)

# نبوت کی چھاؤں میں



# حضرت خدیجہؓ کی دل جوئی اور تسلی دینا

آپ رشتہ داروں کے حق ادا کرتے ہیں

ہمیشہ سچ بولتے ہیں

بیواؤں اور یتیموں کی مدد کرتے ہیں

معذوروں اور بے کسوں کا ساتھ دیتے ہیں

مہمانوں کی عزت و خاطر کرتے ہیں

آپ کو خدا ہر گز رسوا نہ کرے گا

اور مصیبت میں لوگوں کے کام آتے ہیں

ورقہ بن نوفل سے ملاقات....

ورقہ کا حسرت انگیز لہجہ!

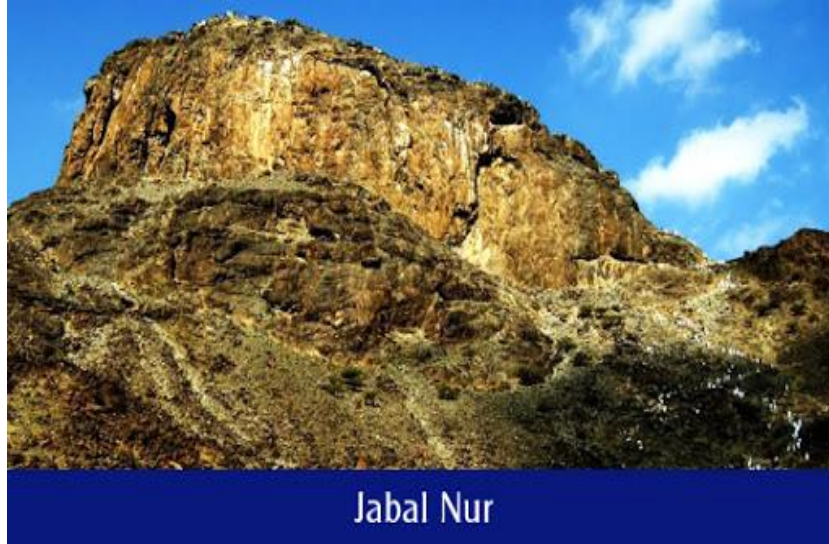
بخاری - "کاش میں اسوقت زندہ ہوتا جب آپ کی قوم  
آپ کو نکالے گی"

محمدؐ کا فرمانا:

"تو کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے"



فترتِ وحی --- مختصر وقفہ  
دوسری وحی سورہ مدثر کی ۷ آیات کا نزول



## سُورَةُ الْمَدَّيْنِ

يَأْتِيهَا الْمُدَّيْنُ (١) فَمَ فَاذِذْ (٢) وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ (٣) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (٤)  
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (٥) وَلَا تَمَنَّ أَنْ تَسْتَكْبِرُ (٦) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (٧)

اے کپڑے میں لپیٹنے والے (١) اٹھو پھر (کافروں کو) ڈراؤ  
(٢) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو (٣) اور اپنے کپڑے  
پاک رکھو (٤) اور میل کچیل دور کرو (٥) اور بدلہ پانے  
کی غرض سے احسان نہ کرو (٦) اور اپنے رب کے لیے  
صبر کرو (٧)

# تاریخ نزول القرآن

## سُورَةُ الْبُرُوجِ

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (۲۲) --- جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

قرآن مجید کا نزول دو مرتبہ

انزال اور تنزیل کا فرق

انزال --- سُورَةُ الدَّخَانِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ (۳)

ہم نے اسے مبارک رات میں نازل کیا ہے بے شک ہمیں ڈرانا مقصود تھا (۳)

## تنزیل ---- سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ / الإِسْرَاءِ

وَقُرْءَانًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ  
تَنْزِيلًا (۱۰۶)

اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا تاکہ تو مہلت کے  
ساتھ اسے لوگوں کو پڑھ کر سنائے اور ہم نے اسے آہستہ  
آہستہ اتارا ہے (۱۰۶)

پہلا نزول --- لوح محفوظ --- آسمان دنیا

دوسرا نزول -- رمضان -- شب قدر (سورۃ القدر) -- محمد  
(کے دل مبارک)

قرآن کا تدریجی نزول --- حکمتیں

سُورَةُ الْفُرْقَانِ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ

لِنُنَبِّئَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلاً (۳۲)

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر یکبارگی قرآن کیوں نازل نہیں کیا  
گیا اسی طرح اتارا گیا تاکہ ہم اس سے تیرے دل کو اطمینان  
دیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا (۳۲)

ترتیب نزول اور موجودہ ترتیب

# وحی اور اسکی حقیقت

## وحی کی ضرورت

"وحی انسان کے لیے وہ اعلیٰ ترین ذریعہ علم ہے جو اسے اسکی زندگی سے متعلق ان سوالات کا جواب مہیا کرتا ہے جو عقل اور حواس کے ذریعے حل نہیں ہوتے۔ (علوم القرآن محمد تقی عثمانی)

# وحی کے معنی

## لغوی معنی:

جلدی سے کوئی اشارہ کر دینا

دل میں کوئی بات ڈال دینا

## اصطلاحی معنی:

وہ ذریعہ ہے جس سے اللہ اپنا کلام اپنے کسی منتخب بندے اور رسول تک پہنچاتا ہے

# وحی کی اقسام

وحی قلبی

کلام الہی:

## سُورَةُ النَّسَاءِ

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا (۱۶۴)

اور ایسے رسول بھیجے جن کا حال اس سے پہلے ہم تمہیں سنا چکیں ہیں اور ایسے رسول جن کا ہم نے تم سے بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے خاص طور پر کلام فرمایا (۱۶۴)



وحی ملکی:

## سُورَةُ الشُّورَى

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ (۵۱)

اور کسی انسان کا حق نہیں کہ اس سے اللہ کلام کر لے مگر بذریعہ وحی یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے کہ وہ اس کے حکم سے القا کر لے جو چاہے بے شک وہ بڑا عالیشان حکمت والا ہے (۵۱)

# محمدؐ پر وحی کے طریقے

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں

کہ "ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشامؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ آپؐ پر وحی کس طرح آتی ہے؟ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "کبھی تو مجھے گھنٹی کی سی آواز سنائی دیتی ہے، اور وحی کی یہ صورت میرے لئے سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، پھر جب یہ سلسلہ ختم ہوتا ہے تو جو کچھ آواز نے کہا ہوتا ہے مجھے یاد ہو چکا ہوتا ہے، اور کبھی فرشتہ میرے سامنے ایک مرد کی صورت میں آجاتا ہے۔"

## صلصله الجرس

گھنٹی کی جھنکار سنائی دیتی

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں

میں نے سخت جاڑوں کے دن رسولؐ پر وحی نازل ہوتے دیکھی ہے ( ایسی سردی میں بھی) جب وحی کا سلسلہ ختم ہو جاتا تو رسولؐ کی پیشانی مبارک پسینہ سے شرابور ہو چکی ہوتی تھی - (صحیح بخاری)

## حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں

کہ "جب آنحضرت ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپؐ کا سانس رکنے لگتا، چہرہ انور متغیر ہو کر کھجور کی شاخ کی طرح زرد پڑ جاتا، سامنے کے دانت سردی سے کپکپانے لگتے، اور آپؐ کو اتنا پسینہ آتا کہ اس کے قطرے موتیوں کی طرح ڈھلکنے لگتے تھے"

(صحیح بخاری)

تمثل ملک

فرشتہ کا انسانی شکل میں آنا

محمدؐ کا فرمانا:

"اور یہ صورت میرے لیے سب سے زیادہ آسان ہوتی"

فرشتہ کا اصلی شکل میں آنا

حضرت جبرائیل سے ۳ بار ملاقات ہوئی

# رَوِيَّائے صَادِقَه

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

رسولؐ پر وحی کی ابتدا نیند کی حالت میں سچے خوابوں سے ہوئی اس وقت آپؐ جو خواب بھی دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح سچا نکلتا

کلام الہی:

معراج کے موقع پر

نفت فی الروح:

دل میں کوئی بات ڈال دینا

مستدرک حاکم:

جبرائیل نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ تم میں  
سے کوئی دنیا سے نہیں جائیگا جب تک اپنا رزق  
پورا نہ کر لے

## وحی کے دوران آپ کی کیفیات

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

- چہرے کا رنگ بدل جاتا
- گھنٹی کی جھنکار سنائی دیتی
- شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی آواز
- فرشتہ انسانی شکل میں نمودار ہوتا
- جبریل اپنی اصل شکل میں نمودار ہوتے
- آپ کی پیشانی سے پسینہ موتیوں کی طرح بہنے لگتا
- خواہ سخت سردی کا موسم ہوتا
- آپ کی آنکھیں مسلسل کھلی رہتیں
- آپ کو اوپر لپکی کی کیفیت جاری ہو جاتی
- آپ سر جھکا دیتے، وحی ختم ہو جاتی تو سر اٹھاتے



## مخلوقات پر وحی کا اثر

### انسانوں پر اثر

- ابو ہریرہ کہتے کہ جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہوتی تو کوئی بھی آپ کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھتا
- صحابہ سروں کو جھکا دیتے
- حضرت عمر کپڑے سے آڑ کر لیتے اور ایک طرف ہو جاتے
- حضرت زید کی ران آپ کی ٹانگ کے نیچے ایسی معلوم ہوتی کی ٹوٹ جائے گی

### فرشتوں پر اثر

- پروں کے پھڑ پھڑانے کی آواز
- زنجیروں کی پتھر پر نکرانے کی آواز

### جانوروں پر اثر

- جس اونٹنی پر آپ سوار ہوتے وہ اپنی گردن زمین پر رکھ دیتی
- جانور بہت بوجھل محسوس کرتا

### جنوں پر اثر

- غیب کی خبریں معلوم نہیں ہو سکتی تھیں
- آسمان پر جاتے تو شہاب ثاقب پیچھا کرتے
- لگتا جیسے زمین پر کوئی غیر معمولی حادثہ رونما ہونے والا ہے

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا